بسم اللہ الرحمن الرحیم

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

گھر میں اشنان کریں سرو قدان گوکل
جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل

خبر اڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی
کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل

کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی
ہند کیا ساری خدائی میں بتوں کا ہے عمل

جانب قبلہ ہوئی ہے یورش ابر سیاہ
کہیں پھر کعبے میں قبضہ نہ کریں لات و ہبل

دہر کا ترسا بچہ ہے برق لیے جل میں اگن
ابر چوٹی کا برہمن ہے لیے آگ پہ جل

ابر پنجاب تلاطم میں ہے اعلائے ناظم
برق بنگالۂ ظلمت میں گورِ بنگل

نور کے پتلی ہوی پردۂ ظلمت مین نہان
چشم خورشید جہان بین مین ہی پتلی تار سبل

آتش گل کا دھوان بام فلک تک پہنچا
جم گیا منزل خورشید کی چھت مین کاجل

ابر بھی چل نہین سکتا وہ اندھیر ہے گھپ
برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لا مشعل

جسطرف سے گئی بجلی پھر ادھر آ نسکی
قلعۂ چرخ مین ہے بھول بھلیان بادل

فیض ترطیب ہوا نے یہ دکھائی تاثیر
زر محلول ہے اخگر تو گہر ہی مشعل

آب آئینہ تموج سے بہا جاتا ہے
کہیے تصویر سے گریانہ کھینچے بسمل

آج یہ نشو و نما کا ہے ستارہ چمکا
شاخ مین کاہکشان کی گل آئی کونپل

دیکھتے دیکھتے بڑھ جاتی ہے گلشن کی ہوا
دیدۂ نرگس شہلا کو نہ سمجھو احول

خضر فرماتے ہین سنبل سے تری عمر دراز
پھول سے کہتی ہین چنبیلی ہے گلزار ازل

عطر افشان ہے شمیمۂ گل نسرین چمن
نخل داؤدی سے ٹپکتا ہے عسل

کھینچ لیتا ہے جو بجلی کے مقابل شمشیر
چرخ سے بادلا پھیلا ہے زمین پر جھلمل

جگنو پھرتے ہین جو گلبن مین نظر آتی ہے
مصحف گل کو کھچی آج طلائی جدول

ہم زبان صفت چمن مین ہے سب اہل چمن
طوطیون کی ہے جو تضمین تو بلبل کی غزل

سمت کاشی سے گیا جانب متھرا بادل
تیرتا ہے کبھی گنگا کبھی جمنا بادل

سمت کاشی سے گیا جانب متھرا بادل
برج میں آج سمر بن ہے کالا بادل

خوب چھایا ہے سر گوکل و متھرا بادل
رنگ میں آج کنہیا کے ہے ڈوبا بادل

شاہد گل کا لیے ساتھ ہے ڈولا بادل
برق کہتی ہے مبارک تجھے سہرا بادل

سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی
روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل

چرخ پہ بجلی کی چل پھر سے نظر آتا ہے
سبزہ چمکا کہ بتا ہوا ہے چھپا بادل

جب تلک برج میں جمنا ہے یہ کھیلتی ساون
ہے قسم کھا کے اوٹھا کے نہ گنگا بادل

بجلی دو چار قدم چلکے پلٹ جاتی ہے گیسو
وہ اندھیرا ہے کہ چھایا ہے گھٹا کا بادل

چشمۂ مہر سے یکسر زر گل ہے دریا
پرتو برق سے ہے سونے کا چھپا بادل

میری آنکھوں میں سماتا ہے یہ شیخ و خسرو
کسی بیدرد کا دکھلا کے چھپا بادل

دل بیتاب کی اڑتی سی چمک ہے بجلی
چشم پر آب کا ہے ایک کرشمہ بادل

تپش دل کا اڑایا ہے نقشہ بجلی
چشم پر آب کا دھویا ہوا خاکا بادل

اپنی کم ظرفی سے لاکھ فلک پہ چڑھ جا
میری آنکھوں کا ہے او ترا اصلا بادل

مصر والونکو یہ ڈر ہے کہ زلیخا کے لیے — سر بازار نہ بکنے لگے سودے کا خلل

مے گلرنگ ہے کیا شمع شب فکر کا پھول — چلتے چلتے جو قلم ہاتھ سے جاتا ہے نکل

کیا جنون خیز ہے لکھنے مین صریر کلک — کہ سیاہی سے ہے ہر حرف کو سودے کا خلل

ہے سخنگو کو نہ انشا کی نہ املا کی خبر — ہو گئی نظم کی انشا رو خبر سب مہمل

دل مین کچھ اور ہے پر منہ سے نکلتا ہے کچھ اور — لفظ ڈھنتی ہین اور معنی ہین سب بے ٹکل

کھل گیا بے قید ہوا کسقدر آوارہ پھرا — کوئی مندر نہ بچا اوس سے نہ کوئی استھل

کبھی گنگا پہ بہکتا ہے کبھی جمنا پہ — گھاٹ گر اپنے کبھی گذرا کبھی سوے چنبل

چھینٹے ویرے سے نہ محفوظ رہے قلزم و نیل — نہ بچا خاک اوڑانیسے کوئی دشت و جبل

ہان یہ سچ ہے کہ طبیعت نے اوڑایا جو غبار — ہو گئی آئینہ مضمون کی یوں چندان صیقل

روشنی ہے بھٹکنے مین بھی اعلی کیطرف — تاکتا ہے تو ثریا کی سنہری بوتل

اک ذرا دیکھیے کیفیت معراج سخن — ہاتھ مین جام زحل شیشہ نہ سر بغل

گرتی پڑتی ہوئی مستانہ کہان ہاتھ و پاؤن — کہ تصور بھی وہان جاکے سر کھجل

یعنی اوس نور کے میدان مین پہنچا کہ جہان — خرمن برق تجلی کا لقب ہے بادل

تار باران مسلسل ہے ملائک کا ورود
ہے پئے تسبیح خداوند جہان عز و جل

کہیں طوبیٰ کہیں کوثر کہیں فردوس بریں
کہیں بہتی ہوئی نہر لبن و نہر عسل

کہیں جبریل حکومت کہیں اسرافیل
کہیں رضوان کا کہیں ساقی کوثر کا عمل

سخن مخفی کہ کسی سمت نہان تہ خانے
اک طرف منظر قدرت کے عیان شیش محل

عاشق جلوہ طلبگار ہیں چشم قبول
نار معشوق کے پردے میں کہیں حسن عمل

گلشن یکرنگی مطلق سے لہکتے گلزار
بے نیازی کے باچین سے جھکتے جنگل

باغ تنزیہ میں سرسبز نہال تشبیہ
انبیا جسکی ہیں شاخیں فقہا ہیں کونپل

گل خوش رنگ رسول مدنی عربی
زیب داماں ابد طرۂ دستار ازل

نہ کوئی اوسکا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر
نہ کوئی اسکا مماثل نہ مقابل نہ بدل

اوج رفعت کا قمر نخل دو عالم کا ثمر
بحر وحدت کا گہر چشمۂ کثرت کا کنول

مہر توحید کی ضو اوج شرف کا مہ نو
شمع ایجاد کی لو بزم رسالت کا کنول

حرم روح امین سینۂ عرش بریں
حامی دین متین ناسخ ادیان و ملل

ہے حقیقت کو مجاز آپ کا جنبش کا مقام
بے نیازی کو نیاز آپ کا نازش محمل

ہو سکا ہی کہیں محبوب خدا غیر خدا
اک ذرا دیکھ تو مجھکو مری چشم احول

رفع ہونیکا نتھا وحدت کثرت کا خلاف
میم احمد نے کیا آکے یہ قضیہ فیصل

نظر آئے مجھے احمد میں اگر وال و بے
روز محشر ہون آہی مری آنکھیں احول

پھر اوسی طرز کی مشتاق ہے مستی ابھی
کہ ہو اس بحر مین اک قافیہ چھپا بادل

غزل

کیا تجھکا کعبے کبھی جب کہ ہو قبلا بادل
سجدہ کرتا ہی سو ہی یثرب و بطحا بادل

چھوڑکر میکدۂ ہند و صنم خانۂ برج
آج کعبے مین بچھائے ہی مصلا بادل

سبزۂ چرخ کو اندھیاری لگاکر لایا
شہسوار عربی کے لیے کالا بادل

بحر امکان مین رسول عربی در یتیم
رحمت خاص خداوند تعالی بادل

قبلۂ اہل نظر کعبہ ہوا روئے حضور
ہو سر قبلے کو گھیرے ہوئے کالا بادل

رشک سے شعلۂ رخسار کے روتا ہے بہت
برق کی شمع پہ پروانے سے ہوئے بلا بادل

دور پہونچی لب جان بخش نبی کی شہرت
سن ذرا کہتے ہین کیا حضرت عیسی بادل

ہو ہرا ریشۂ امید وہ نخل سرسبز
جسکی ہر شاخ مین ہو پھول ہر اک پھول مین پھل

آرزو ہی کہ ترا دھیان رہی تا دم مرگ
شکل تیری نظر آوی مجھے جب آوی اجل

نام احمد ہو زبان پر بلا سیم بصد
لب پہ ہو قول دل مین ہو عز و جل

روح سے میری کہین پاس سے وہ رخت اجل
کہ مری بات بنے کو جو چلتی ہی تو چل

دم مردن یہ اشارہ ہو شفاعت تیری
فکر فردا کی نکر دیکھہ لیا جائیگا کل

یاد آئینہ رخسار سے حیرت ہو مجھے
گور تیرہ نظر آئے مجھے شیش محل

میزبان بنکے نکیرین کہین گھر ہی ترا
نہ اوٹھانا کوئی تکلیف نہ ہونا بیکل

رخ انور کا ترے دھیان رہے بعد فنا
میرے ہمراہ چلے راہ عدم مین مشعل

حذف ہون میرے گناہان بطفیل خفیف
اپنی میزان مین جب افعال ہین سب مستعمل

میری شامت سے ہو آراستہ گیسوی سیاہ
عارض تیرا ہی مجھے ہو اگر حسن عمل

صف محشر مین ترے ساتھہ ہو تیرا مداح
ہاتھہ مین ہو یہی مستانہ قصیدہ یہ غزل

کہین جبریل اشارہ سے کہ ہان بسم اللہ
سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

تمت

قطعۂ تاریخ نتیجۂ طبع جناب منشی امیر احمد صاحب

متخلص بہ امیر سلمہ اللہ القدیر

نعت میں حضرت محسن نے قصیدہ لکھا
جسکا ہر شعر ہے گلزار جنان کا اک گل
ہاتھ آیا ہے مجھے تاریخ کا مصرع یہ امیر
مدح محبوب رسل شمع سبل ناصر کل

سنہ ۱۲۹۳ ہجری

تمام شد

تقریظ دلپذیر از فصیح بلیغ بیمثل و بی نظیر یگانۂ علم

جناب منشی امیر احمد لکھنوی متخلص امیر استاد جناب

معلی القاب نواب رئیس رامپور ادام اللہ اقبالہم و دامت حشمتہ

مرے محسن نے کیسے کیسے مضموں نعت میں لکھے / کہ ہر مصرع سے ہوتا ہے عیاں حسنِ طبیعت کا

عجب ہے آب و تاب اشعار میں لوگ کہتے ہیں / عروسِ فکر کے سر سے بندھا سہرا فصاحت کا

عرق ریزی ہے طبعِ پاک کی یا جوش فشانی ہے / بکھرا ہے گوہر شہوار دامن میں بلاغت کا

ہوئی صبحِ تجلی سے تجلی طور کی روشن / سپہر اپنا اٹھا لایا ہے نور سینے میں حضرت کا

چراغ کعبہ قندیل ہے کھلی عرش اعظم کی / کہ روشن اسمیں ہے مضمون معراج رسالت کا

تعلّی ہو رہی ہے یہ مضامیں کے قصیدے میں / کہ زور اللہ نے بخشا قلم کو دست قدرت کا

خیال اونچے اونچے شاعر کی طبع عالی نے / مٹایا نام غالب بیدل کی طرح نام شوکت کا

ہر اک مضمون کہتا ہے مشام حور جنت سے / نہیں ہوں پھول میں پھولوں میں عطر لگا ہے نکہت کا

جہاں دیکھے ہیں اشعار کو جلوہ سو ہوتا ہے / کہ ہو جیسے ہر ایک میں سیلاب دریا سخاوت کا

امیر یہ نعت محبوب الٰہی نے دکھایا ہے
برستا ہے یہ اک صفحے پہ گویا ابر رحمت کا

نظر آتا ہے ہر جا تشبیہوں نئی نئی کا عالم ہے
تعالی اللہ کثرت میں ہے پیدا رنگ وحدت کا

جو ہے سو فردوس کا مشتاق ہے وہ وہ بیاں اس کے
کہ جو قطعہ ہے اس میں قطعہ ہے گلزار جنت کا

لکھا ہر شعر ہے آیا ہے جیسے میں مضموں
شگافِ خامہ سے آراستہ ہے باغ جنت کا

مہک شعروں میں پھیل جاتی ہے کیوں نہ گیسو کی
کہ ہے عطرِ بلاغت کھنچ کے اک عطر فصاحت کا

سبک ہے فکر کی شاخوں پہ جو مضموں آیا ہے
وہ پھل ہے نخل محبوب الٰہی کی محبت کا

لکھی تاریخ امیر اس نعت محبوب الٰہی میں نے
جو صفحہ ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا

سنہ ۱۳۰۱ھ

۵۰۸۵

غلطنامہ شبستان رحمت

مثنوی صبح تجلی

صفحہ	سطر	مصرع	غلط	صحیح
۳	۷	۰	ہاتھی-کشیدن	ہاتھی کشیدن
"	۸	۰	خرموسی اعتقادیت	خرموسی اعتقادید
۴	۹	۰	خاک	چاک
۴	۱۱	۰	بہ سیاہی	بسیاہی
۹	۱۲	۱	بین	ہین
۱۱	۳	۱	آذر	آزر
۳۳	۱۳	۳	گوے کہنہ شود	گو کہنہ شود
۳۳	۷	۰	ان	قبل ان

مثنوی چراغ کعبہ

صفحہ	سطر	مصرع	غلط	صحیح
۵	۴	۲	نوروحمل وسپہر	نوروحمل سپہر
۹	۸	۳	پیامبر پیام باری	پیامبر و پیام باری
۹				تمہید وصف براق قبل شعر سوم
۱۱				ورود جبرئیل و براق بنزد شریف قبل شعر ہفتم
۱۳	۷	۱	فلکبر	فلکیر
۱۳	۵	۱	عام بالکسر	عام بسکون میم
۱۶				تشریف آوری بیت اللہ [illegible]

صفحہ	سطر	مصرع	غلط	صحیح
۱۴	۱۳	۱	بات	باب
۱۹	۱	۱	وہ	دو
"	۱۳	۱	زینت	رغبت
۲۰	۹	۳	دشمع فانوس	شمع و فانوس
۲۲	۹	۳	سگے	سکے
۲۴	۳	۱	چشم	جسم
۲۶	۶	۳	بہی	تہی
۲۷	۱	۱	صدر وحلم	صدر حلم
۳۰	۸	۳	آذر	آذر
۳۵	۲	۲	بیوی	بیبی
۳۸	۵	۱	بہان	بیان
۳۹	۱	۱	یون ہین	یون ہی
۴۱	۶	۱	باروح	با اوج

سراپای رسول اکرمؐ

صفحہ	سطر	مصرع	غلط	صحیح
۴	۳	۰	حلیۂ شریف نسل آدم صلی اللہ علیہ وسلم	حلیۂ اشرف نسل آدم صلی اللہ علیہ وسلم
۴	۲	۱	کھڑی	ککری
۴	۵	۲	سیہ	سینہ
۵	۱۳	۰	خاک	خاکہ